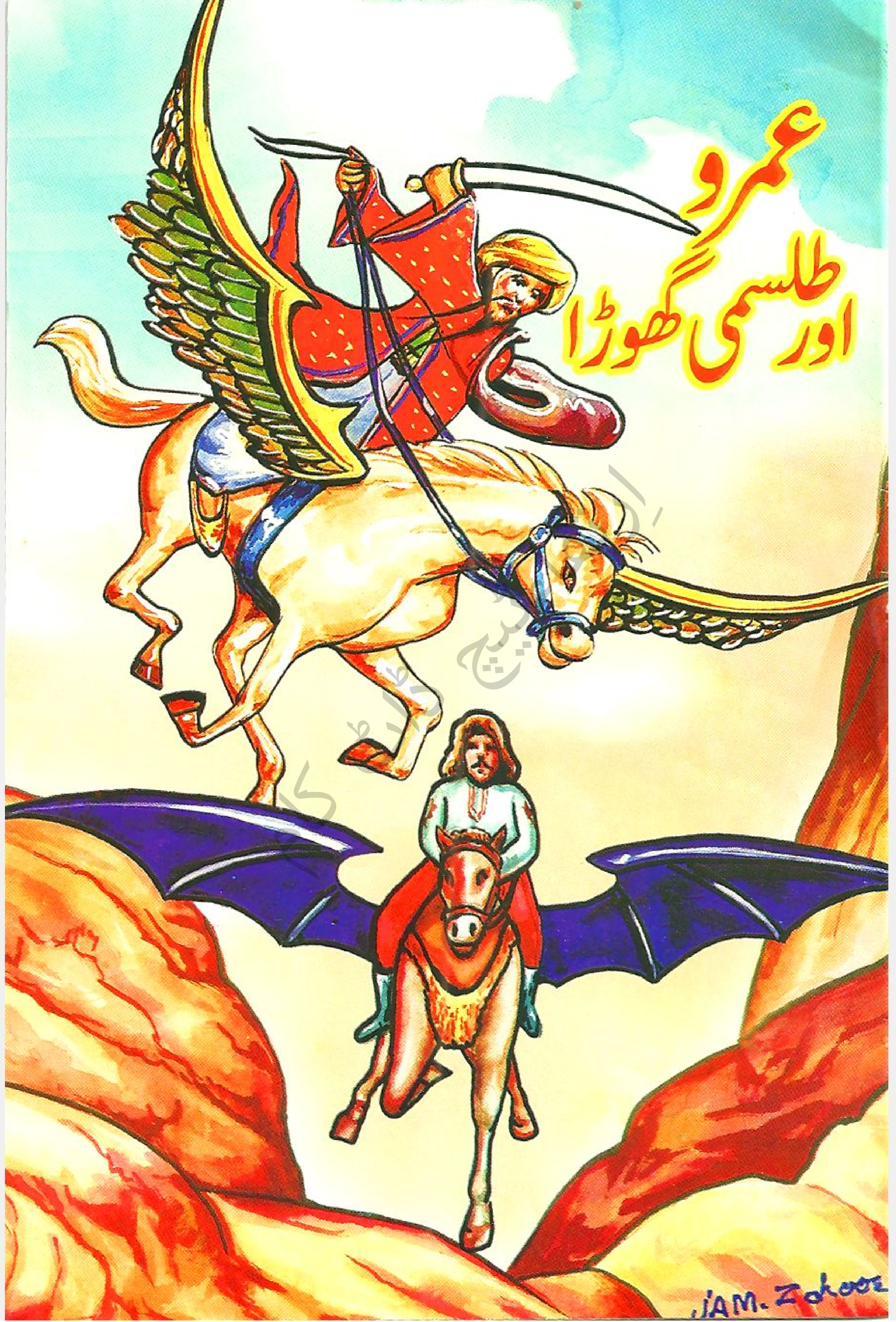

عمرو
اور طلسمی گھوڑا
JAM. Zahoor

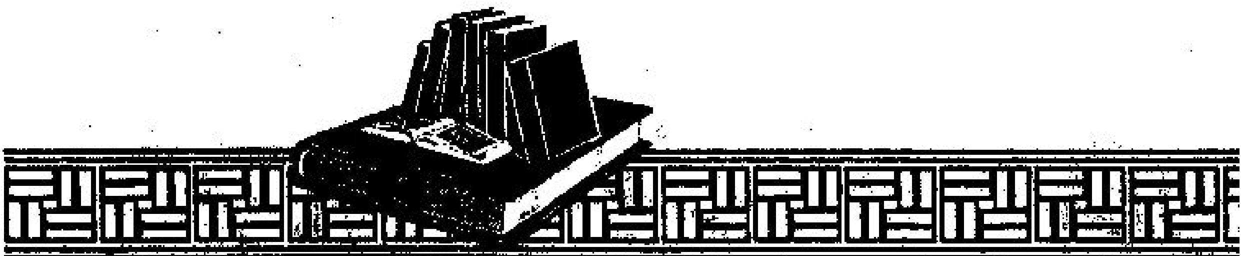
بچوں کے لئے عمرو عیار کی انتہائی دلچسپ کہانی

عمرو اور طلسمی گھوڑا

خالد نور

ارسلان پبلی کیشنز اوقاف بلڈنگ پاک گیٹ ملتان

ناشران ------ محمد ارسلان قریشی
---------- محمد علی قریشی
ایڈوائزر ------ محمد اشرف قریشی
طابع ------ سلامت اقبال پرنٹنگ پریس ملتان



عمرو عیار اپنے اڑنے والے گھوڑے پر سوار اپنے ملک بصرہ کی طرف بڑھا چلا جا رہا تھا۔ وہ پرستان سے آ رہا تھا۔ چند روز پہلے پرستان کی شہزادی انانا پری کی سالگرہ تھی اور چونکہ کچھ عرصہ پہلے عمرو عیار نے شہزادی انانا پری کو ایک دیو کی قید سے رہائی دلائی تھی اس لئے وہ عمرو عیار کی ممنون تھی اور وہ اس کا بے حد احترام کرتی تھی اس لئے اس نے عمرو عیار کو اپنی سالگرہ میں خصوصی طور پر مدعو کیا تھا۔ عمرو عیار نے سردار امیر حمزہ کی اجازت سے شہزادی انانا پری کی سالگرہ میں شرکت کی تھی اور شہزادی انانا پری کو ہیروں کا ہار تحفے کے طور پر دیا تھا۔ یہ پہلا موقع تھا جب عمرو نے کسی کو ہیروں کا ہار تحفے میں دیا تھا ورنہ وہ تو

تحائف لینے کا عادی تھا۔ پرستان کے بادشاہ اور ملکہ بھی بے حد خوش تھے۔ سالگرہ کی تقریب میں پرستان کی ریاستوں کے بادشاہوں، وزیروں اور شہزادی انانا پری کی سہیلیوں نے بھی شرکت کی تھی اور شہزادی انانا پری کی سالگرہ بہت دھوم دھام سے منائی گئی تھی۔

سالگرہ کی تقریب ختم ہونے کے بعد جب عمرو واپس اپنے ملک جانے لگا تو شہزادی انانا پری نے اسے ایک اڑنے والا خوبصورت طلسمی گھوڑا تحفے میں دیا تھا۔ اڑنے والا طلسمی گھوڑا نہ صرف بے حد خوبصورت تھا بلکہ وہ انسانی زبان بول بھی لیتا تھا۔ اس کا رنگ زرد تھا اور اس کے پَر مختلف رنگوں کے تھے جو بے حد خوبصورت تھے۔ عمرو اڑنے والا طلسمی گھوڑا پا کر بے حد خوش ہوا۔ پھر اس نے شاہ پرستان اور شہزادی انانا پری سے اجازت چاہی اور اڑنے والے طلسمی گھوڑے پر سوار ہو کر بصرہ کی طرف بڑھ گیا۔

اڑنے والے طلسمی گھوڑے کی رفتار اتنی تیز تھی جیسے وہ ہوا سے باتیں کر رہا ہو اور عمرو کے کپڑے ہوا سے پھڑپھڑا رہے تھے اور اس کی زنبیل بھی ہوا میں اڑ

رہی تھی۔ اس وقت طلسمی گھوڑا ایک پہاڑی علاقے سے گزر رہا تھا اور عمرو کو اردگرد پہاڑوں کے علاوہ گہری گہری کھائیاں بھی دکھائی دے رہی تھیں۔ عمرو کے دل میں خدشہ پیدا ہو گیا تھا کہ اس کی زنبیل اس کی بغل سے نکل کر کہیں کسی کھائی یا کسی ایسی جگہ پر نہ گر جائے جہاں اسے تلاش کرنا مشکل ہو جائے تو پھر وہ کیا کرے گا۔

''ارے طلسمی گھوڑے۔ کیا تم میری آواز سن رہے ہو''۔ عمرو نے طلسمی گھوڑے سے مخاطب ہو کر کہا۔

''جی ہاں آقا۔ میں آپ کی بات سن رہا ہوں''۔ طلسمی گھوڑے نے جواب دیتے ہوئے کہا تو عمرو خوش ہو گیا۔

''طلسمی گھوڑے۔ اپنے اڑنے کی رفتار کم کر دو۔ ایسا نہ ہو کہ میری زنبیل کہیں گر جائے اور میں اسے تلاش کرتا رہ جاؤں''۔ عمرو نے کہا۔

''ٹھیک ہے میرے آقا''۔ طلسمی گھوڑے نے جواب دیا اور پھر اس نے اڑنے کی رفتار خاصی کم کر دی اور ہلکی رفتار میں آگے بڑھنے لگا۔ اب چونکہ طلسمی گھوڑے

نے اڑنے کی رفتار کم کر لی تھی اس لئے عمرو اب اطمینان محسوس کر رہا تھا۔عمرو ابھی تھوڑی ہی دور گیا تھا کہ اچانک طلسمی گھوڑے نے اپنا رخ موڑا اور آگے بڑھنے کی بجائے نیچے زمین کی طرف اترنے لگا۔ طلسمی گھوڑے کو نیچے زمین کی طرف بڑھتے دیکھ کر عمرو یکلخت چونک پڑا۔

''ارے۔ تم نیچے کیوں اتر رہے ہو۔ میں نے تو تمہیں نیچے اترنے کا نہیں کہا''۔ عمرو نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

''آقا۔ میں خود نیچے نہیں اتر رہا بلکہ زمین سے کوئی ان دیکھی قوت مجھے اپنی طرف کھینچ رہی ہے''۔ طلسمی گھوڑے نے جواب دیا تو عمرو بے اختیار چونک پڑا۔

''کیا مطلب۔ کون ہے جو تمہیں نیچے زمین پر اترنے پر مجبور کر رہا ہے''۔ عمرو نے حیرت بھرے لہجے میں کہا اور ادھر ادھر جھانک کر دیکھنے لگا۔ دوسرے ہی لمحے وہ ایک بار پھر چونک پڑا اور اس کے چہرے پر حیرت بھرے تاثرات ابھر آئے۔

ایک بڑی چٹان کے قریب ایک آدمی موجود تھا جس

نے کالے رنگ کا لباس پہنا ہوا تھا۔ اس کے سر کے بال بے تحاشا بڑھے ہوئے تھے اور اس کے کاندھوں تک پھیلے ہوئے تھے۔ اس کے چہرے پر لمبی لمبی مونچھیں تھیں۔ اسے دیکھتے ہی عمرو سمجھ گیا کہ یہ کوئی جادوگر ہے اور وہ جادو کے ذریعے اس کے اڑنے والے طلسمی گھوڑے کو نیچے اترنے پر مجبور کر رہا ہے۔

طلسمی گھوڑا اس نوجوان آدمی کے قریب زمین پر اتر گیا تو وہ آدمی تیزی سے عمرو کی طرف بڑھا اور طلسمی گھوڑے کے قریب آکر غور سے اس کا جائزہ لینے لگا۔ اس نے عمرو کو یکسر نظر انداز کر دیا تھا جیسے عمرو وہاں موجود ہی نہ ہو۔

"واہ۔ بہت خوبصورت اور شاندار گھوڑا ہے۔ ایسا اڑنے والا گھوڑا میں نے زندگی میں پہلی بار دیکھا ہے"۔ اس آدمی نے طلسمی گھوڑے کی تعریف کرتے ہوئے کہا تو عمرو حیرت بھری نظروں سے اس آدمی کی طرف دیکھنے لگا۔

"نیچے اترو۔ اس گھوڑے سے نیچے اترو"۔ اس آدمی نے عمرو سے کہا۔

''کیوں۔ میں کیوں اتروں۔ یہ میرا گھوڑا ہے اور میں اپنے گھوڑے سے نہیں اتروں گا''۔ عمرو نے غصیلے لہجے میں کہا۔ عمرو کی بات سن کر اس آدمی کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا۔

''تمہیں جرأت کیسے ہوئی ہے مجھے انکار کرنے کی۔ تم مجھے جانتے نہیں ہو کہ میں کون ہوں۔ اترو نیچے ورنہ میں ابھی جلا کر تمہیں بھسم کر دوں گا''۔ اس آدمی نے غراتے ہوئے کہا لیکن عمرو گھوڑے سے نہ اترا۔

''ٹھیک ہے۔ نہ اترو۔ میں دوسرا طریقہ استعمال کرتا ہوں''۔ اس آدمی نے کہا اور پھر اس نے منہ ہی منہ میں کوئی منتر پڑھ کر طلسمی گھوڑے پر پھونک ماری تو دوسرے ہی لمحے طلسمی گھوڑا وہاں سے غائب ہو گیا اور عمرو دھڑام سے زمین پر آ گرا۔ یوں گرنے سے عمرو کے حلق سے چیخ نکل گئی اور وہ کراہتا ہوا اٹھ کر کھڑا ہو گیا مگر دوسرے ہی لمحے ایک جھماکا ہوا اور وہ آدمی بھی وہاں سے غائب ہو گیا۔

''ارے یہ کیا۔ یہ میرا طلسمی گھوڑا کہاں غائب ہو گیا ہے اور وہ آدمی بھی غائب ہو گیا ہے۔ اوہ۔

اوہ''۔ عمرو نے پریشان ہو کر ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا لیکن وہاں نہ ہی اس کا طلسمی گھوڑا موجود تھا اور نہ ہی وہ آدمی۔ عمرو کو محافظ بونے کا خیال آیا کہ وہی معلوم کر کے اسے بتا سکتا تھا کہ وہ آدمی کون تھا اور اس کا گھوڑا اب کہاں ہے چنانچہ اس نے زنبیل کا منہ کھول کر محافظ بونے کو باہر آنے کا حکم دیا تو اسی لمحے محافظ بونا زنبیل سے نکل کر ہوا میں تیرتا ہوا اس کے سامنے آ کر فضا میں معلق ہو گیا۔

''کیا حکم ہے میرے آقا''۔ محافظ بونے نے مؤدبانہ لہجے میں پوچھا۔

''محافظ بونے۔ مجھے معلوم کر کے بتاؤ کہ ابھی تھوڑی دیر پہلے جو آدمی یہاں موجود تھا۔ وہ کون ہے اور میرا طلسمی گھوڑا کہاں ہے''۔ عمرو نے محافظ بونے سے پوچھا۔

''آقا۔ میں ابھی معلوم کر کے آتا ہوں''۔ محافظ بونے نے جواب دیتے ہوئے کہا اور پھر وہ ایک جھماکے سے وہاں سے غائب ہو گیا۔ پھر چند لمحوں کے بعد وہ واپس آ گیا۔

''آقا۔ اس کا نام موشاکا جادوگر ہے۔ وہ آپ کے بارے میں نہیں جانتا تھا کہ آپ عمرو عیار ہیں۔ اسے آپ کا طلسمی گھوڑا پسند آ گیا تھا اس لئے وہ طلسمی گھوڑے کو لے کر اپنے محل میں چلا گیا ہے۔ میں آپ کو یہ بھی بتا دوں کو موشاکا جادوگر بہت ظالم اور طاقتور جادوگر ہے۔ اس نے قریبی بستیوں کے لوگوں کا جینا حرام کر رکھا ہے۔ اس نے بستیوں کی کئی لڑکیاں اغوا کر کے اپنے محل میں قید کر رکھی ہیں اور وہ اس کی کنیزیں بن کر اس کی خدمت کر رہی ہیں''۔ محافظ بونے نے جواب دیتے ہوئے کہا تو عمرو کے چہرے پر غصے کے تاثرات ابھر آئے۔

''ہونہہ۔ ٹھیک ہے۔ تم مجھے اس کے محل لے جاؤ۔ میں اسے اپنا طلسمی گھوڑا اغوا کرنے کے جرم میں اور لوگوں کو تنگ کرنے اور لڑکیاں اغوا کرنے کے جرم میں ایسی سزا دوں گا کہ دوسرے جادوگر اس سے عبرت پکڑیں گے''۔ عمرو نے کہا تو محافظ بونے نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ پھر اس نے عمرو کو آنکھیں بند کرنے کا کہا تو عمرو نے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ دوسرے ہی

لمحے اسے ایک جھٹکا لگا اور وہ خود کو ہوا میں اڑتا ہوا محسوس کرنے لگا۔ چند لمحوں کے بعد جب محافظ بونے نے اسے آنکھیں کھولنے کا کہا تو عمرو نے آنکھیں کھول دیں اور ادھر ادھر دیکھنے لگا۔

وہ پہاڑی علاقے کی بجائے ایک محل کے اندر کھڑا تھا جس کے بے شمار کمرے تھے۔ محل میں اسے بہت ساری لڑکیاں اِدھر اُدھر آتی جاتی دکھائی دیں۔

''محافظ بونے۔ موکاشا جادوگر کہاں ہے''۔ عمرو نے محافظ بونے سے پوچھا جو اس کے سر پر معلق تھا۔

''آقا۔ موشاکا جادوگر اپنے کمرے میں موجود ہے''۔ محافظ بونے نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

''اور میرا طلسمی گھوڑا''۔ عمرو نے پھر پوچھا۔

''آقا۔ آپ کا طلسمی گھوڑا بھی اسی کمرے میں موجود ہے۔ آپ سلیمانی چادر اوڑھ لیں میں آپ کو موشاکا جادوگر کے کمرے میں لے چلتا ہوں''۔ محافظ بونے نے کہا تو عمرو نے اثبات میں سر ہلا دیا پھر اس نے زنبیل میں سے سلیمانی چادر نکال کر خود پر اوڑھ لی اور محافظ بونے کی رہنمائی میں آگے بڑھنے

لگا۔ محافظ بونا، عمرو کو مختلف راہداریوں سے گزارتا ہوا ایک کمرے کے دروازے پر رک گیا۔ دروازہ کھلا ہوا تھا اور اندر وہی آدمی جو موشا کا جادوگر تھا اور جس نے عمرو کا طلسمی گھوڑا جادو کے ذریعے زمین پر اتار کر غائب کر دیا تھا، تخت پر بیٹھا ہوا تھا جبکہ اس کے سامنے عمرو کا طلسمی گھوڑا کھڑا تھا اور موشا کا جادوگر مسلسل اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ اس کے چہرے پر مسرت بھرے تاثرات ابھرے ہوئے تھے۔ عمرو کمرے میں داخل ہوا اور طلسمی گھوڑے کے قریب پہنچ کر اس نے زنبیل کا منہ کھول کر ”چل میری زنبیل میں“ کہا تو اسی لمحے طلسمی گھوڑا اچھل کر اس کی زنبیل میں چلا گیا۔ عمرو کی زنبیل ایک لمحے کے لئے بھاری ہوئی پھر ہلکی ہو گئی۔ یہ اتنی جلدی ہوا تھا کہ موشا کا جادوگر حیرت سے اچھل پڑا اور آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر کمرے میں دیکھنے لگا۔

”ارے۔ یہ میرا طلسمی گھوڑا کہاں غائب ہو گیا۔ اوہ۔ اوہ۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ کون ہے میرے کمرے میں۔ کون ہے جس نے میرا طلسمی گھوڑا غائب کیا

ہے۔ اوہ۔ اوہ۔ مجھے جادو کے پتلے سے معلوم کرنا چاہئے''۔ موشا کا جادوگر نے حیرت بھرے لہجے میں کہا پھر اس نے ایک منتر پڑھ کر زمین پر پاؤں مارا تو اسی لمحے زمین پھٹی اور ایک کاغذی پتلا نمودار ہوا۔

''کیا حکم ہے میرے آقا''۔ پتلے نے مؤدبانہ لہجے میں پوچھا۔

''جادو کے پتلے۔ ابھی چند لمحے پہلے میرا طلسمی گھوڑا کمرے میں موجود تھا اسے کس نے غائب کیا ہے''۔ موشا کا جادوگر نے پوچھا۔

''آقا۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ وہ طلسمی گھوڑا آپ کا نہیں تھا۔ وہ گھوڑا عمرو عیار کا تھا اور اس نے اسے غائب کیا ہے۔ اب اس نے طلسمی گھوڑے کو کیسے غائب کیا ہے میں یہ نہیں جانتا۔ میں آپ کو یہ بھی بتا دوں کہ عمرو عیار اس وقت آپ کے کمرے میں غیبی حالت میں موجود ہے اور وہ کسی بھی وقت آپ کو ہلاک کر سکتا ہے''۔ پتلے نے بتایا تو موشا کا جادوگر کی آنکھیں حیرت سے پھٹنے لگیں۔

''اوہ۔ اوہ۔ تو وہ عمرو عیار تھا۔ اوہ۔ اوہ۔ مجھے

یہاں سے بھاگ جانا چاہئے ورنہ وہ مجھے ہلاک کر دے گا۔ مجھے معلوم ہے کہ وہ جادوگروں کا دشمن ہے"۔ موشاکا جادوگر نے کہا اور اس سے پہلے کہ عمرو اس کی طرف بڑھتا، موشاکا جادوگر نے ایک منتر پڑھ کر خود پر پھونک ماری اور وہ وہاں سے غائب ہوتا چلا گیا۔ عمرو، جو تلوار حیدری نکالے اس کی طرف بڑھ رہا تھا یکلخت رک گیا۔ پتلا بھی غائب ہو چکا تھا۔ عمرو نے سلیمانی چادر اتار کر زنبیل میں ڈال لی۔

"تم کہاں تک بھاگو گے موشاکا جادوگر۔ میں آ رہا ہوں"۔ عمرو نے کہا اور پھر اس نے طلسمی گھوڑے کو زنبیل میں سے نکالا اور پھر اس پر سوار ہو کر محل سے نکل آیا۔ محافظ بونا ابھی تک اس کے سر پر موجود تھا۔

"محافظ بونے۔ موشاکا جادوگر کس طرف گیا ہے"۔ عمرو نے محافظ بونے سے پوچھا تو اس نے بتایا کہ موشاکا جادوگر پہاڑی علاقے کی طرف جا رہا ہے چنانچہ عمرو نے طلسمی گھوڑے کو پہاڑی علاقے کی طرف بڑھنے کا حکم دیا تو طلسمی گھوڑا تیزی سے پہاڑی علاقے کی طرف بڑھنے لگا۔ تھوڑی دور جانے کے بعد

ہی عمرو کو فضا میں ایک سرخ گھوڑا اڑتا ہوا دکھائی دیا۔ اس کے پر نیلے رنگ کے تھے اور اس پر ایک آدمی سوار تھا۔

''یہ کون ہے اور بزدل جادوگر کہاں ہے''۔ عمرو نے محافظ بونے سے پوچھا۔

''آقا۔ یہی موشاکا جادوگر ہے۔ اس نے آپ کو آتے ہوئے دیکھ لیا تھا اس لئے اس نے آپ سے چھپنے کے لئے نوجوان کا روپ دھار لیا ہے''۔ محافظ بونے نے جواب دیتے ہوئے کہا تو عمرو نے طلسمی گھوڑے کو اس کی طرف بڑھنے کا حکم دیا۔ جیسے ہی طلسمی گھوڑا موشاکا جادوگر کے قریب پہنچا تو موشاکا جادوگر نے اپنے اڑنے والے گھوڑے کا رخ موڑ دیا اور عمرو نے بھی اپنے طلسمی گھوڑے کو اس کے پیچھے مگر کچھ بلندی پر جانے کا حکم دیا تو طلسمی گھوڑا بھی مڑا اور اس کے قریب کچھ بلندی پر پہنچ گیا۔ (اس منظر کے لئے سرورق دیکھیئے)

عمرو، موشاکا جادوگر کو کہیں بھاگنے نہیں دینا چاہتا تھا اس لئے جیسے ہی وہ موشاکا جادوگر کے قریب پہنچا تو

عمرو نے قدرے جھک کر تلوار سے اس کی گردن پر وار کر دیا۔ موشا کا جادوگر نے اس کے وار سے بچنے کی بے حد کوشش کی مگر وہ کامیاب نہ ہو سکا اور اس کی گردن کٹ کر نیچے کھائی میں جا گری اور اس کا باقی دھڑ بھی اڑنے والا گھوڑے سمیت کھائی میں جا گرا اور فضا اس کی دردناک چیخ سے گونج اٹھی۔ عمرو نے تلوار حیدری واپس زنبیل میں ڈالی اور پھر طلسمی گھوڑے کو اپنے ملک بصرہ کی طرف بڑھنے کا حکم دیا تو طلسمی گھوڑے نے اپنا رخ بدلا اور بصرہ کی طرف اڑنے لگا۔ عمرو خوش تھا کہ اس نے ایک اور ظالم جادوگر کا خاتمہ کر دیا تھا۔

ختم شد